بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۶ ؍شوال ۱۳۹۱ھ ؍ ۵ فتح ۱۳۵۰ ہش ؍ ۵ ؍ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۸۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ ہنگامی حالات اور اہم ملکی مفاد کے پیش نظر

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کے التواء کا اعلان

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ پوری توجہ اور محنت کے ساتھ اپنی تمام صلاحیتوں کو ملک کی خدمت کے لئے وقف کر دے

خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ضروری اور اہم ارشاد

ربوہ ۔ ۳ ؍دسمبر ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ کے دوران یہ اعلان فرمایا کہ پاکستان کے موجودہ ہنگامی حالات اور اہم ملکی مفاد کے پیش نظر مشورہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس دفعہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کا انعقاد ملتوی کر دیا جائے تاکہ تمام احمدی احباب اپنی اپنی جگہ پر پوری یکسوئی اور دلجمعی کے ساتھ اپنے وطن عزیز کی سالمیت، استحکام اور حفاظت کے لئے کوشش اور جدوجہد کر سکیں ۔ حضور نے فرمایا ۔ موجودہ ہنگامی حالات کے ختم ہونے پر جب اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے فتح اور کامیابی کی خوشیاں دکھائیگا ۔ تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ ہم اپنا جلسہ سالانہ منعقد کریں گے ۔ سردست تمام پاکستانیوں کا عموماً اور ہر احمدی کا خصوصاً یہ فرض ہے کہ وہ پوری توجہ ۔ پوری محنت اور جدوجہد کے ساتھ اپنی تمام صلاحیتوں کو ملک کی عزت و وقار اور اس کی حفاظت اور اس کے استحکام کی خاطر وقف کر دے اور ساتھ ہی دعاؤں میں لگا رہے تاکہ اللہ تعالیٰ موجودہ حالات کو اپنی قدرت و تصرف کے ساتھ ایسے رنگ میں بدل دے کہ وہ ہمارے لئے اور پاکستان کے تمام باشندوں کے لئے غیر معمولی خوشی اور اطمینان کا موجب بن جائیں ۔ آمین ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گذشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں سورۃ احزاب کی ایک آیت کی روشنی میں بتایا کہ مادی سامان خدا تعالیٰ کے منشاء و تصرف کے بغیر انسان کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے اور غیر مادی ذرائع بھی اُسی کے قبضہ و قدرت میں ہیں ۔ اُمّتِ مسلمہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ اگر ایمان ۔ توکّل علی اللہ اور اعمالِ صالحہ پر قائم رہیگی تو اللہ تعالیٰ دشمن کی کثرت تعداد اور کثرت سامان کے باوجود تمام مادی اور غیر مادی ذرائع کو اس کی تائید و نصرت میں لگا دیگا اور اس طرح جنگ احزاب کی آخری رات کی طرح اپنی معجزنمائی کا حسین جلوہ ظاہر کرے گا ۔ انشاء اللہ

ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اپنے ایمان کو پختہ کریں، اعمالِ صالحہ بجا لائیں اور دُعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام برکات کا وارث بنائے جن کا وعدہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت کو دیا گیا ہے ۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ ؍فتح ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۳ ؍فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی ۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۴ ؍دسمبر ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق گذشتہ روز کی رپورٹ مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضرت سیّدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کیلئے بھی دعا فرماتے رہیں ۔

گذشتہ سالوں کے فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ میں انصار اللہ کے دستور اساسی میں جو ترامیم و اضافہ جات ہوئے انکے مطابق مسودہ میں تبدیلی کر کے سال رواں میں دستور اساسی کا نیا ایڈیشن طبع کروا لیا گیا ہے جو اسوقت دفتر مرکزیہ میں موجود ہے جن مجالس کے پاس اس نئے طبع شدہ دستور کی کاپی نہ ہو وہ دفتر کو لکھکر منگوا لیں ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انتخابات و تقرر عہدیداران خدام الاحمدیہ

جن مجالس میں انتخاب قائد نہیں ہوئے وہ فوری طور پر انتخاب قائد کروا کر مرکز میں بھجوائیں فارم انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحبان کو بھجوائے جا چکے ہیں ۔ انتخاب قائد مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں ہونا چاہیئے ۔

جن مجالس کے انتخاب قائد ہو چکے ہیں اور مرکز سے منظوری جا چکی ہے ۔ وہ مجالس اپنی عاملہ کا تقرر کر کے اور شہری مجالس انتخاب زعیم کر کے مرکز سے منظوری حاصل کریں ۔ تاکہ شروع سال سے ہی باقاعدگی سے کام ہو سکے ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ادائیگی کے متعلق نہایت ضروری اعلان

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی دُوسری قسط کی (جو کُل وعدہ کا بیس فیصد ہے) ادائیگی کے لئے ۳۰ ؍نبوّت (۳۰ ؍نومبر) کی تاریخ مقرر کی گئی تھی ۔ الحمد للہ کہ دوستوں نے اِس طرف پُوری توجّہ کی ہے لیکن بعض جماعتوں خصوصاً بڑی شہری جماعتوں کی طرف سے یہ درخواست کی گئی ہے ۔ کہ انہیں ادائیگی کی تاریخ کا فیصلہ ہونے کے بعد بہت کم وقت مل سکا ہے ۔ اس لئے اسے بڑھا کر ۳۱ ؍فتح (۳۱ ؍دسمبر) کر دیا جائے ۔ تاکہ کوئی بقایا دار نہ رہ جائے ۔ حضور نے اِس درخواست کو منظور فرما لیا ہے ۔ یعنی کُل وعدہ کا ساٹھ فیصد اِس تاریخ تک وعدہ کنندگان کی طرف سے مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے ۔ تمام عہدہ داران اسے نوٹ فرما لیں اور پُوری کوشش سے وصولی کریں ۔ جزاکم اللہ خیرًا

یہ رعایت صرف اِسی سال کیلئے ہے ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ رفتح ۱۳۵۰ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کفّار کی دھمکیاں اور ایک قرآنی انتباہ

اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کی مختصر جماعت کو مکّہ کے حملہ آور کفّار کے ساتھ دفاعی جنگیں لڑنے کی اجازت دی تو ساتھ ہی اُنہیں یہ ہدایت بھی فرمائی کہ وہ دشمن کی بھاری تعداد اس کی زبردست تیاریوں اور جنگی سامانوں کی بہتات سے ہرگز مرعوب نہ ہوں اور اگر کبھی جنگ میں عارضی اور وقتی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو اپنی ہمتوں کو پست نہ ہونے دیں بلکہ ہمّتوں کو بلند رکھتے ہوئے نہ تو کبھی سُست ہوں، نہ کبھی کسی قسم کی کمزوری دکھائیں اور نہ کبھی دشمن کے سامنے تذلّل اختیار کریں۔ بلکہ پُوری ہمّت وشجاعت اور دلیری و پامردی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے میدانِ جنگ میں اُس وقت تک ڈٹے رہیں جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق دشمن کو مغلوب کرکے انہیں کامل طور پر فتحیاب نہ کر دے۔ چنانچہ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے بعض ایسے سابقہ نبیوں اور ان کے متبعین کا ذکر کرتے ہوئے جنہیں خدائی حکم کے ماتحت دشمنوں کے ساتھ دفاعی جنگیں لڑنی پڑی تھیں۔ فرمایا :۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ○ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (اٰل عمران ۱۴۷ تا ۱۴۹)

یعنی بہت سے نبی ایسے بھی گزرے ہیں جن کے ساتھ ہوکر ان کی جماعت کے بہت سے لوگوں نے جنگ کی، پھر نہ تو وہ اُس تکلیف کی وجہ سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچی تھی سُست ہوئے اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ دشمنوں کے سامنے تذلّل اختیار کیا اور اللہ صبر کرنے والوں (یعنی پوری ہمّت وشجاعت اور دلیری و پامردی کے ساتھ مقابلہ کرنے والوں) سے محبّت کرتا ہے۔ اور انہوں نے اپنے ربّ کے حضور یہی عرض کیا کہ اے ہمارے ربّ ہماری کوتاہیوں اور اعمال میں زیادتیوں کو معاف فرما اور میدانِ جنگ میں ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے انہیں دُنیا کا بدلہ (یعنی کامل فتح اور کامل غلبہ) بھی عطا کیا اور پھر آخرت کے بہترین بدلہ سے بھی انہیں نوازا اور اللہ نیکوکاروں سے محبّت کرتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء ماسبق اور ان کے متبعین کے پیش کردہ نمونہ کا ذکر کرنے کے بعد مسلمانوں کو یہ حکم دیا کہ جب کفار کے ساتھ جنگ کے دَوران تمہیں تکالیف اور مشکلات پیش آئیں تو تم ان کا مقابلہ کرنے میں نہ تو کبھی سُست پڑو نہ کبھی کمزوری دکھاؤ اور نہ تذلّل اختیار کرو بلکہ پوری عالی ہمّتی اور جوانمردی کے ساتھ اُس وقت تک لڑتے چلے جاؤ جب تک کہ انہیں مغلوب نہ کرلو۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں ایک خاص نوعیّت کے خطرہ سے بھی خبردار فرمایا اور وہ یہ کہ جنگ کے دَوران کفار تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے طرح طرح کی باتیں بنائیں گے، اُن کی ایسی کوئی بات نہ ماننا ورنہ نقصان اُٹھاؤ گے۔ ان کی اس قسم کی باتوں کا اس کے سوا اَور کوئی مقصد نہ ہوگا کہ تم لڑائی سے کنارہ کش ہوکر واپس لوٹ جاؤ اور انہیں من مانی کرنے دو۔ چنانچہ فرماتا ہے :۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○ (اٰل عمران ۱۵۰)

یعنی اے ایمان والو! اگر تم ان لوگوں کی بات مانوگے جو کافر ہیں تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل لوٹا دیں گے جس کی وجہ سے تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (تم اُن کی ایسی کوئی بات نہ مانو) بلکہ (یاد رکھوکہ) اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے ایک اور جگہ فرمایا :۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ (الاحزاب آیت ۴۹)

یعنی کافروں اور منافقوں کی بات ہرگز نہ مان اور ان کی ایذادہی کو نظرانداز کردے اور اللہ پر توکّل کر (اس لئے کہ) اللہ کارسازی میں کافی ہے۔

اس کی تازہ ترین مثال کہ حملہ آور کفار جارح ہونے کے باوجود اپنا دفاع کرنے والے مومنوں کو ترغیب دیتے ہیں وہ میدانِ جنگ سے چلے جائیں اور انہیں اپنی من مانی کرنے دیں بھارت کی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کا وہ الٹی میٹم ہے جو انہوں نے حال ہی میں صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان کو دیا ہے اور اس حال میں دیا ہے کہ پاکستان کی بہادر و جانباز فوجوں نے مشرقی پاکستان پر چاروں طرف سے حملہ آور ہونے والی بلحاظ تعداد اپنے سے کئی گنا زیادہ بھارتی فوجوں کے ہر محاذ پر دانت کھٹے کر دکھائے ہیں اور انہیں کہیں بھی پاؤں جمانے کی مُہلت نہیں دی ہے۔ بھارتی فوجیں بیک وقت آٹھ محاذوں پر بار بار اور ہر بار پہلے سے زیادہ شدّت کے ساتھ حملہ آور ہو رہی ہیں اور ہر بار منہ کی کھاکر اور خود اپنے سپاہیوں کے کُشتوں کے پُشتے لگواکر سرپر پاؤں رکھ کے بھاگ رہی ہیں۔ انہوں نے الٹی میٹم یہ دیا ہے کہ اگر پاکستان واقعی پُرخلوص طور پر امن کا خواہاں ہے تو اُسے فوری طور پر مشرقی پاکستان سے اپنی فوجیں نکال کر اُسے بھارتی "سورماؤں" کے لئے خالی چھوڑ دینا چاہیئے۔ کیوں کہ وہاں پاکستانی فوج کی موجودگی فوجی قوت کے لحاظ سے پانچ گنا زیادہ "طاقتور" بھارت کی سلامتی کے لئے بہت عظیم خطرہ کا موجب ہے۔ کیا مسز اندرا گاندھی کا یہ زمانہ بھر سے انوکھا، نرالا، انتہائی مضحکہ خیز اور توہین آمیز مطالبہ يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ کے قرآنی انتباہ کا آئینہ دار نہیں ہے؟ عجب منطق ہے کہ بھارت کی پانچ گنا زیادہ طاقتور حملہ آور بھارتی فوج سے پاکستان کی سالمیت اور سلامتی کو تو کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن مشرقی پاکستان کا دفاع کرنے والی پانچ گنا کم پاکستانی فوج کا وجود بھارت کی سلامتی کے لئے زبردست خطرہ کا موجب ہے۔ آج تو انہوں نے مشرقی پاکستان سے پاکستانی فوجوں کے انخلاء کا مطالبہ کیا ہے اس کے بعد وہ باری باری ایران، افغانستان، عرب ممالک اور اسی طرح یورپ امریکہ افریقہ کے ملکوں سے مطالبہ کریں گی کہ وہ اپنے اپنے ملک سے اپنی اپنی فوجوں کو توڑتے اور اسلحہ کو دریا بُرد کرتے چلے جائیں کیونکہ جب تک دنیا میں ایک سپاہی اور ایک رائفل بھی موجود ہے بھارت اور اس کے لاکھوں لاکھ مسلح سپاہی اپنے آپ کو محفوظ خیال نہیں کرسکتے۔ یہ اُن کے پاس ایسی "گیدڑ سنگھی" ہے کہ وہ گھر بیٹھے ہی فاتحِ عالم بن سکتی ہیں۔

بہرحال قرآنی ہدایات کی روشنی میں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم وطنِ عزیز کا دفاع کرنے کے سلسلہ میں حملہ آور دشمن کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کرتے اور اسکی چالوں سے بچتے ہوئے پوری شجاعت و بہادری اور پوری جوانمردی و دلیری کا مظاہرہ کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور توکّل رکھتے ہوئے اس سے دُعائیں مانگتے چلے جائیں کہ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اور پھر اس ایمان اور یقین پر قائم رہیں کہ بظاہر حالات خواہ کتنے ہی ناموافق صورت اختیار کرتے دکھائی دیں اور کتنے ہی مخدوش کیوں نہ نظر آئیں خدا تعالےٰ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ کے مطابق ہمیں ضرور فتحیاب فرمائے گا اور انجام کار ظالم اور سرکش و مغرور دشمن ذلّت آمیز شکست سے دوچار ہوگا۔ اے خدا! تو ایسا ہی کر اور اپنی معجزنمائی سے ہمیں ہمارے دشمنوں پر کامل غلبہ عطا فرما۔ آمین

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں واپس بھجوائی جائیں

مقامی جماعتوں کی یاددہانی کے لئے عرض ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی جو رسید بکیں اُن کے ذمہ قابلِ واپسی ہیں۔ وہ بہت جلد واپس دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں بھجوا دی جائیں۔

۲۔ مقامی جماعتوں کو معطیان کی فہرستیں تصدیق کے ساتھ واپس کرنے کی غرض سے بھجوائی گئی تھیں۔ جن جماعتوں نے ابھی یہ فہرستیں واپس نہیں بھجوائیں وہ یہ فہرستیں جلد تر واپس بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

جزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ ـــــ اسلام کا ایک بنیادی رکن

مکرمہ حلیمہ نواہدہ صاحبہ ایم اے بنت مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ

(۴)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ نہ دینے کے متعلق ذیل کا ارشاد فرمایا ہے:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَہٗ مُثِّلَ لَہٗ مَالُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَہٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِھْزِمَتَیْہِ یَعْنِیْ شِدْقَیْہِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُکَ اَنَا کَنْزُکَ ثُمَّ تَلَا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ الْآیَۃَ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ۔

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ الفصل الاول)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا مگر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی۔ تو قیامت کے دن اس کا وہ مال اسے ایک گنجے سانپ کی شکل میں دکھایا جائے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ وہ سانپ قیامت کے دن اس کے گلے میں لپٹ جائے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں۔ میں تیرا خزانہ ہوں جس کی تو نے زکوٰۃ ادا نہ کی تھی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ۔ الخ

ایک اور حدیث شریف یہ ہے:۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّکٰوۃُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَھْلَکَتْہُ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَالْحُمَیْدِیُّ وَزَادَ قَالَ یَکُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَیْکَ صَدَقَۃٌ فَلَا تُخْرِجُھَا فَیُھْلِکُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ۔۔۔۔

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ الفصل الثالث)

ترجمہ: یعنی حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب کبھی کسی مال میں اس کی زکوٰۃ (کا حصہ) ملا رہ جائے تو وہ زکوٰۃ اس تمام مال کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ یہ حدیث امام شافعی نے اپنی تاریخ میں اور امام حمیدی نے اس پر یہ زیادتی کی ہے کہ جب تجھ پر زکوٰۃ واجب ہو جائے لیکن تو وہ زکوٰۃ نہ نکالے تو وہ حرام مال (یعنی زکوٰۃ کی وہ رقم جو ادا نہ کی گئی اور تیرے مال میں ہی ملی رہ گئی)۔۔۔۔ باقی حلال مال کو بھی لے ڈوبے گا۔

گویا اس حدیث میں یہ وضاحت فرما دی کہ اگلے جہان میں جو سزا ملے گی وہ تو بہرحال لازمی ہے لیکن اس دنیا میں بھی وہ بچ نہیں سکتا۔ اس کی کمائی کسی نہ کسی بہانے ضائع ہو جائے گی کیونکہ اس نے مال کو خدا کا فضل سمجھنے کی بجائے اپنے قوت بازو کا نتیجہ سمجھا اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کو پس پشت ڈال دیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے تو عرب کے بعض قبائل نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت عمرؓ کو معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکرؓ ان تارکین زکوٰۃ سے جنگ کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہوا ہے:۔

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ

کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے جہاد کروں جب تک کہ وہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ نہ پڑھیں پس جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا اس نے اپنا مال اور اپنی جان مجھ سے محفوظ کر لی۔ سوائے اس کے کسی اور حق کے بدلہ میں (اس کا مال یا اس کی جان لینی پڑے) اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

دراصل حضرت عمرؓ کی رائے میں جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا اس سے جنگ کیسے جائز ہو سکتی ہے خواہ وہ زکوٰۃ کے لئے ہو۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا:۔

وَاللّٰہِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ فَاِنَّ الزَّکٰوۃَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلٰی مَنْعِھَا۔

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ الفصل الثالث)

یعنی قسم ہے اللہ کی کہ میں ضرور جنگ کروں گا ان لوگوں سے جنہوں نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا۔ کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ پس خدا کی قسم اگر بکری کا ایک بچہ (یا اونٹ کا گھٹنا باندھنے والی رسی) بھی جو وہ رسول اللہ صلعم کو بطور زکوٰۃ ادا کرتے تھے مجھے نہ دیں تو میں ان سے ضرور لڑوں گا۔

غرض زکوٰۃ کی اہمیت کے متعلق حضرت ابوبکرؓ نے اس موقعہ پر کمال توجہ اور غیر معمولی دلیری کا مظاہرہ فرمایا۔ آپ کے نزدیک جس طرح نماز بنیادی عبادت ہے اسی طرح زکوٰۃ بھی ایک بنیادی عبادت ہے۔ پس جس نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں غفلت برتی اس کی نماز کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ آیت رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۔۔۔۔ الخ (سورہ نور ع۵)

کی تفسیر میں ایسے تاجر کی مثال دیتے ہوئے جو کہ زکوٰۃ کے روپیہ کو ایک گھڑے میں رکھ کر اس پر کچھ گندم ڈال کر کسی ملاں کو دے دیا کرتا تھا اور پھر اس سے معمولی رقم دے کر خرید لیا کرتا تھا۔ فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس قسم کے لوگ تو نہیں مگر ابھی ہماری جماعت میں لوگ پوری طرح احتیاط سے زکوٰۃ ادا نہیں کرتے بالخصوص تاجروں میں زکوٰۃ کے معاملہ میں بہت بڑی کوتاہی پائی جاتی ہے حالانکہ زکوٰۃ کے متعلق اسلامی شریعت میں اتنے شدید احکام پائے جاتے ہیں کہ صحابہ کا فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ مسلمان ہی نہیں رہتا" (تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ اول ص۲۳۹)

زکوٰۃ کن اموال پر واجب ہوتی ہے؟

مندرجہ ذیل اموال پر زکوٰۃ واجب ہے:۔ نقدی، سونا، چاندی، کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ، اونٹ، گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، دنبہ، زمین کی پیداوار جو ذخیرہ کے قابل ہو، کھجور، انگور اور شہد اس کے علاوہ مرغی جانوروں یا پرندوں پر تعداد کے لحاظ سے کوئی زکوٰۃ نہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص ان کی تجارت کرے تو تجارتی لحاظ سے زکوٰۃ عائد ہوگی۔

زکوٰۃ کا نصاب

واجب الزکوٰۃ اموال پر شریعت نے ایک حد مقرر کر دی ہے جسے نصاب کہتے ہیں جو مال اس سے زیادہ یا اس کے برابر ہوگا تو اس پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی۔ ذیل میں ہر ایک کے نصاب کی تفصیل دی جاتی ہے:۔

چاندی

چاندی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ اوقیہ یعنی دو سو درہم پر اڑھائی فیصدی کے حساب سے پانچ درہم زکوٰۃ مقرر فرمائی ہے اور اس سے اوپر ہر چالیس درہم پر ایک درہم زکوٰۃ رکھی گئی ہے۔

چونکہ آجکل پاکستان میں "درہم" کی بجائے روپیہ اور "اوقیہ" وغیرہ کی بجائے تولے ماشے کا لفظ رائج ہے۔ اس لئے موجودہ شرح زکوٰۃ یوں ہوگی۔

"چاندی کا نصاب ۵۲ تولہ ۶ ماشہ ہے۔ جس کا چالیسواں حصہ یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ دینا واجب ہے مثلاً اگر کسی شخص کے پاس اسی تولہ چاندی ہو تو اس پر دو تولہ چاندی یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ واجب ہوگی" (مسائل زکوٰۃ ص ...)

سونا

سونے کا نصاب براہ راست سونے کے وزن کی بناء پر حضور کی طرف سے مقرر کیا جانا ثابت نہیں بلکہ آپ نے فرمایا کہ سونے پر زکوٰۃ اسی طرح فرض ہے جس طرح کہ چاندی پر فرض ہے گویا سونے کی زکوٰۃ چاندی کی زکوٰۃ کے تابع قرار دی گئی۔

پس سونے کے نصاب کے لئے چاندی پر قیاس کیا جائے گا یعنی جس شخص کے پاس اس قدر سونا ہو کہ اس سے ۵۲ تولے ۶ ماشے چاندی خریدی جا سکے تو اس قدر سونے کی مقدار کا چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ دی جائیگی (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

مکرم حاجی عبدالعظیم صاحب میمن آف کچھ کی یاد میں

(مکرم عبدالعزیز صادق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ربوہ)

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم حاجی عبدالعظیم صاحب میمن آف کچھ ۶ر نومبر ۱۹۷۱ء کو بعمر ۶۱ سال حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بمقام ڈھاکہ انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مشہور میمن خاندان کے چشم و چراغ تھے وہ ۱۹۱۰ء میں کچھ میں پیدا ہوئے۔ اوائل زندگی میں حصول تعلیم کے بعد وہ اپنے آبائی پیشہ تجارت کے سلسلہ میں بمبئی منتقل ہو گئے اور بعد میں کلکتہ چلے گئے اور پھر تقسیم ملک کے وقت ہجرت کر کے مشرقی پاکستان میں رہائش اختیار کر لی۔

قریباً ۲۵ سال کی عمر میں وہ میمن خاندان کے سب سے پہلے اور نہایت مخلص احمدی دوست جناب سیٹھ عبدالستار صاحب میمن (مرحوم) کی بڑی صاحبزادی عائشہ بیگم صاحبہ کے ساتھ رشتہ زوجیت میں منسلک ہوئے اور اسی وقت سے گویا مرحوم عبدالعظیم صاحب کے روحانی دور کا آغاز ہوتا ہے۔ کیونکہ شادی سے قبل مرحوم دنیوی کاروبار میں مستغرق تھے اور ان تک کبھی احمدیت کا پیغام نہ پہنچا تھا۔ شادی کے بعد ان کے خسر مکرم سیٹھ عبدالستار صاحب میمن اور ان کی تربیت یافتہ دیندار بیٹی عائشہ بیگم صاحبہ کے ذریعہ سے ان کو احمدیت کی روشنی پہنچی اسی وقت سے مرحوم اپنے خسر کے اعلیٰ نمونہ اور ان کی نیک بخت بیٹی عائشہ بیگم صاحبہ کے حسن سلوک اور ان کی دینداری سے آہستہ آہستہ متاثر ہوتے چلے گئے۔ ۱۹۳۶ء میں خسر کا انتقال ہو گیا مگر رفیقہ حیات کی معرفت مرحوم کو احمدیت کی روشنی پہنچتی رہی۔ طبیعت نیک تھی بالآخر ۱۹۵۶ء میں مرحوم اپنی اہلیہ کے ساتھ ربوہ پہنچے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ میمن خاندان کے زیادہ لوگ دین کے بارہ میں بڑے ہی کٹر اور تقلید پسند ہیں۔ لیکن حاجی عبدالعظیم صاحب نے خاندانی روایات و رسومات اور تقلید پسندانہ خیالات کی پرواہ کئے بغیر جوانمردی کے ساتھ حق و صداقت پر قدم مارا اور آخری دم تک نہایت ثابت قدمی کے ساتھ حق و صداقت پر قائم رہے۔

مرحوم بہت سی صفات حسنہ عادات جمیلہ اور شمائل حمیدہ کے مالک تھے۔ انہوں نے اپنے ماحول میں امانت داری اور دیانت داری کا ایسا شاندار نمونہ قائم کیا کہ اپنے اور بیگانے سب ہی ان کی اس خوبی و صفت کے مداح ہو گئے۔ آدم جی جوٹ ملز نارائن گنج میں مرحوم ملازم تھے۔ مل کے منیجر دیگر افسران اور ماتحت تمام ملازمین مرحوم کو کمال اعتماد اور عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ مخلوق کے لئے فیاضانہ اور ہمدردانہ جذبات ان کی سرشت میں نمایاں تھے۔ لوگوں کے ساتھ لین دین میں بہت محتاط اور چوکس رہتے تھے۔ سلسلہ کی طرف سے عائد کردہ چندوں کی ادائیگی کے پورے پابند اور مالی قربانی میں پیش پیش رہتے تھے۔ ۶ر نومبر بروز ہفتہ بوقت صبح ان کا انتقال ہوا اور اس سے ایک دن قبل صبح کو ان کی اہلیہ صاحبہ نے چندوں کے بارہ میں یاد دلایا تو مرحوم نے فوراً پانچ سو روپیہ پیش کر دیئے اس طرح آخری لمحات میں بھی اپنے حسابات بے باق کر کے مرحوم عمدہ نمونہ قائم کر گئے۔ بہرحال یہ تمام امور مرحوم کے اعلیٰ اخلاق کے آئینہ دار ہیں۔

مرحوم کا تابوت ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ سے ۷ر نومبر کو ربوہ لایا گیا اور ۸ر نومبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور بیٹی بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اپنے قرب میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کا ہر لحاظ سے حافظ و ناصر ہو۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ماہ نومبر گذر گیا ہے لیکن بہت ہی کم مجالس نے اس ماہ کا چندہ مرکز کو ارسال فرمایا ہے۔

قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اس بات کی پوری پابندی کریں کہ ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک ضرور مرکز کو ارسال کر دیا جائے۔ قائدین جائزہ لیں اور اگر چندہ مرکز کو ارسال نہیں کیا تو جلد از جلد چندہ مرکز کو ارسال کیا جائے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چائے نوشی کے نقصانات

(از مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ)

چائے بھی ایک نشہ آور دوائی ہے جس سے پرہیز لازم ہے اگر دنیا میں تمباکو کی طرح اسے عام لوگ استعمال کرتے ہیں تو یہ اس کے جواز کی دلیل نہیں ہو سکتی۔ نشہ آور دوائی کی محکم دلیل یہ ہوتی ہے کہ اس کا عادی آدمی اسے آسانی سے ترک نہیں کر سکتا اور اس کے استعمال کے نتیجہ میں بھی دوسری نشہ آور ادویات کی طرح اس میں غصہ و طیش اور چڑچڑاپن ابتداءً پیدا ہو جاتا ہے اور بعد میں سستی، کاہلی اور فراموشی وغیرہ۔ درحقیقت یہ دوائی بھی ان ادویات کے زمرہ میں شامل ہے جنہیں ڈاکٹری اصطلاح میں SPORIFICS کہتے ہیں یعنی شروع میں یہ نشاط اور تحریک کی کیفیت پیدا کرتی ہیں۔ جس کی زیادتی غصہ اور طیش پر منتج ہوتی ہے اور بعد میں مردنی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کو یقین نہ آئے تو کسی چائے کے رسیا کو اسے چھوڑنے کے متعلق دو تین دفعہ کہہ کر دیکھیں کہ کیسے منہ میں کف آ جاتی ہے اور کیا کیا کچھ سننا پڑتا ہے۔

ایک دفعہ قادیان دارالامان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت المصلح الموعودؓ نے چائے کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا۔ والذین ھم عن اللغو معرضون نیز فرمایا کہ مومن تو بیدار ہوتا ہے۔ اگر کبھی جنگ شروع ہو جاتے تو دوسرے لوگ اپنا اسلحہ اٹھائے جا رہے ہوں گے لیکن چائے کا عادی شخص سماوار اٹھا رہا ہوگا۔ اس بارہ میں حضور کے مزید ارشادات تفسیر کبیر جلد ۶ جزو چہارم حصہ دوم کے صفحہ ۳۸۴ تا ۳۸۵ پر ملاحظہ فرما دیں۔

قرآنی ارشاد کے مطابق جہاں قارئین کرام دوسری کمزوریوں سے رہائی کی کوشش فرما دیں وہاں چائے کی عادت سے بھی چھٹکارا حاصل کرنے کی جد و جہد کریں ورنہ جب یہ اپنا پورا تسلط جما لیتی ہے تو آدمی معذور ہو کر رہ جاتا ہے اور کئی عوارض کا شکار بن جاتا ہے چائے کی ابتدائی نشاط کی حالت میں گرفتار ہو کر اپنی آئندہ زندگی کو برباد نہیں کرنا چاہیے۔ انگریزی کا محاورہ ہے "ALL THAT GLITTERS IS NOT GOLD" دنیا میں اس قسم کے کئی جال ہیں جن سے بچنا چاہیے۔

فوری جائزہ کی ضرورت

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اس امر کا جائزہ لیں کہ چندہ وقف جدید (بالغان و اطفال) کے وعدہ جات اور وصولی کے بارہ میں ان کی جماعتوں کی پوزیشن کیا ہے۔ کیونکہ وقف جدید کا سال رواں ۷۱-۱۹۷۰ء ۳۱-۱۲-۷۱ کو اختتام پذیر ہو رہا ہے اور وقفِ جدید کی مالی حالت اس وقت بہت کمزور ہے اور اس کی آمد اس کی روز افزوں ضروریات کے لئے مکتفی نہیں ہو رہی۔

بدیں صورت حالات ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ذاتی توجہ فرما کر پوری کوشش کے ساتھ چندہ وقفِ جدید وصول فرما کر رقم فی الفور مرکز میں بھجوا دیں تاکہ سال کے اختتام پر ان کی جماعتوں کے ذمہ کوئی رقم بقایا نہ رہ جائے اور وقفِ جدید کی ضروریات بھی پوری ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی توفیق بخشے اور انہیں اور احباب جماعت کو اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

غلبۂ اسلام کی خوشبو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"آج غلبۂ اسلام کی جو خوشبو ہم سونگھ رہے ہیں وہ ہماری قربانیوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس پیار کا نتیجہ ہے جو جماعت سے وہ کرتا ہے اور وہ خوشبو اللہ تعالیٰ کی محبت کے عطر کی خوشبو ہے۔"

(الفضل ۱۱ ۴)

اس پاکیزہ خوشبو کو روئے زمین پر زیادہ سے زیادہ محیط کرنے کیلئے تحریک جدید کا نظام جاری کیا گیا ہے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ نے اس کے سال نو کا اعلان فرمایا ہے۔ جماعت کا ہر فرد خواہ مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا تحریک جدید میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائے۔

وکیل المال اول تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ

(۲)

۲۱	مکرمہ نسیم اختر صاحبہ	ربوہ	۳۰-۰۰ روپے
۲۲	” عائشہ بی بی صاحبہ	ربوہ	۱۰-۰۰ روپے
۲۳	مکرم عبدالقیوم صاحب	جہلم	۲۵/۰۰ روپے
۲۴	مکرمہ ڈاکٹر زکیہ شمیم صاحبہ	کراچی	۱۰-۰۰ روپے
۲۵	مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب	ربوہ	۲۰-۰۰ روپے
۲۶	” عبداللطیف صاحب	ربوہ	۲-۰۰ روپے
۲۷	مکرمہ اہلیہ صاحبہ عبداللطیف صاحب	”	۱۰-۰۰ روپے
۲۸	مکرم میاں محمد عالم صاحب	لندن	۲۰-۰۰ روپے
۲۹	نسرین خالدہ	ربوہ	۱-۰۰ روپے
۳۰	” عبدالشکور اسلم صاحب	لاہور	۱۰-۰۰ روپے
۳۱	مکرمہ مسز محمودہ شفیع صاحبہ	لاہور کینٹ	۱۵۰-۰۰ روپے
۳۲	مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب	ربوہ	۳-۰۰ روپے
۳۳	مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم سید بشیر احمد صاحب شریفی	ملتان شہر	۵۰-۰۰ روپے
۳۴	” مبشرہ بیگم صاحبہ	ربوہ	۲-۰۰ روپے
۳۵	مکرم نور احمد خان صاحب سیکرٹری مال لاہور		۱۳۶-۰۰ روپے
۳۶	” عزیز الدین صاحب سیکرٹری مال	ملتان شہر	۵-۰۰ روپے
۳۷	” کیپٹن وہاب دین صاحب	ربوہ	۴-۰۰ روپے
۳۸	” چوہدری اقبال احمد صاحب	حیدرآباد	۱۰-۰۰ روپے
۳۹	جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی		۶۰-۰۰ روپے
۴۰	” محمد اکرم صاحب	ربوہ	۵-۰۰ روپے
۴۱	” لفٹننٹ کرنل محمد عبدالخالق صاحب کھاریاں		۵۰-۰۰ روپے
۴۲	” مولوی عبدالرحیم صاحب عابد مربی سلسلہ		۲-۰۰ روپے
۴۳	” محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ شہر		۵-۰۰ روپے
۴۴	” اقبال احمد صاحب		۳-۰۰ روپے
۴۵	” عبدالسلام صاحب		۱۰-۰۰ روپے
۴۶	” سیکرٹری مال صاحب سیالکوٹ		۲۵-۰۰ روپے
۴۷	” محمد عاشق صاحب ساہیوال		۷-۰۰ روپے
۴۸	” شیخ محمد حنیف صاحب شیخ کریم بخش صاحب		۲-۰۰ روپے
۴۹	لجنہ ساہیوال		۵-۰۰ روپے
۵۰	سیکرٹری صاحب دارالصدر شمالی ربوہ		۳۰-۰۰ روپے
۵۱	شکیل احمد صاحب نوشہرہ		۱-۵۰ روپے
۵۲	” ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ		۱۰-۰۰ روپے
۵۳	” عبدالرحمٰن صاحب معلم وقف جدید		۵-۰۰ روپے
۵۴	” چوہدری خلیل احمد صاحب	لاہور	۱۰-۰۰ روپے
۵۵	” خواجہ مظفر احمد صاحب	ربوہ	۵۵-۰۰ روپے
۵۶	” جماعت احمدیہ	کراچی	۲۶۵-۵۰ روپے
۵۷	” ملک عبدالرب صاحب	ربوہ	۲-۰۰ روپے
۵۸	مکرمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مرزا مقبول احمد صاحب		۱۰-۰۰ روپے
۵۹	مکرم شریف احمد صاحب	اسلام آباد	۴-۶۰ روپے
۶۰	” لطیف احمد صاحب	کارکن دارالضیافت	۲۰-۰۰ روپے
۶۱	” محمد افضل صاحب فضل عمر ہسپتال		۳-۰۰ روپے
۶۲	” شیر محمد صاحب سیکرٹری مکرم لوپہ ضلع شیخوپورہ		۲-۰۰ روپے
۶۳	” محمد امین صاحب سیکرٹری اوکاڑہ		۱۶-۱۲ روپے
۶۴	” محمد اکرم صاحب موتی بازار نواب شاہ		۲۵-۰۰ روپے
۶۵	” محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ		۳-۰۰ روپے
۶۶	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی		۲۵-۰۰ روپے
۶۷	” شیخ منظور احمد صاحب		۵-۰۰ روپے

(باقی)

پروگرام بھرتی بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۱ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۶-۱۲-۷۱	سوموار	آفیسرز کلب۔ بھلوال	سرگودھا
۷-۱۲-۷۱	منگل	سکول۔ کوٹ پہلوان	”
۸-۱۲-۷۱	بدھ	سکول کالووال	جھنگ
۹-۱۲-۷۱	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ عیسیٰ خیل	میانوالی
۱۰-۱۲-۷۱	جمعہ	” میانوالی	”
۱۱-۱۲-۷۱	ہفتہ	” پپیل	سرگودھا
۱۳-۱۲-۷۱	سوموار	سکول دزدکہ	سرگودھا
۱۴-۱۲-۷۱	منگل	ایوان محمود۔ ربوہ	جھنگ
۱۵-۱۲-۷۱	بدھ	سکول قائدآباد	سرگودھا
۱۶-۱۲-۷۱	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ شورکوٹ روڈ	جھنگ
۱۷-۱۲-۷۱	جمعہ	” کھٹہ سگرال	سرگودھا
۱۸-۱۲-۷۱	ہفتہ	” امین پور	جھنگ
۲۰-۱۲-۷۱	سوموار	ویٹرنری ہسپتال۔ کوٹ مومن	سرگودھا
۲۱-۱۲-۷۱	منگل	مرکٹ ہاؤس۔ جوہرآباد	سرگودھا
۲۲-۱۲-۷۱	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ چنیوٹ	جھنگ
۲۳-۱۲-۷۱	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ بھکر	میانوالی
۲۴-۱۲-۷۱	جمعہ	ریسٹ ہاؤس۔ پپلاں	میانوالی
۲۷-۱۲-۷۱	سوموار	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۲۸-۱۲-۷۱	منگل	ٹاؤن کونسل میانی	سرگودھا
۲۹-۱۲-۷۱	بدھ	میونسپل کمیٹی بھیرہ	سرگودھا
۳۰-۱۲-۷۱	جمعرات	سکول آدھی کوٹ	سرگودھا

نوٹ: بھرتی صبح ۸ بجے ہوگی۔ امیدوار اپنے کان صاف کروا کر آئیں۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی: قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ وزن ۱۰۷ پونڈ تعلیم کم از کم تین جماعت عمر ۱۷ سے ۳۰ سال

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی بیوی چند دن پہلے ایک حادثہ کا شکار ہوگئی تھی بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(عبدالحمید سابق مددگار کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۲۔ میرے نسبتی بھائی عزیزم محمد اسلم الیکٹریشن نندی پور پاور ہاؤس کو حادثہ پیش آگیا ہے تمام احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مقبول احمد بھٹی میانوالی)

۳۔ میرے لڑکے مرزا محمد حنیف نے سویڈش پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات سے تین سالہ کورس کے بعد ووڈ ورکنگ کا ڈپلومہ حاصل کیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین (مرزا اللہ دتہ روڈ کراچی ۴)

زود جام عشق
طاقت کا
بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ ۲۵ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے
ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں
اس کا استعمال از حد مفید ہے۔
مکمل کورس ۲۰/- روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقالہ خصوصی:

مغربی پاکستان کی سرحدوں پر بھارت کا جارحانہ حملہ

بھارت نے ——— مشرقی پاکستان پر بیک وقت مختلف اطراف کے آٹھ مقامات سے جارحانہ حملے کرنے اور مسلسل ۱۳ دن تک پاکستان کی شیر دل افواج کے ہاتھوں اپنے بزدل فوجیوں کے کشتوں کے پشتے لگوانے کے بعد ——— اب بتاریخ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء بروز جمعہ بوقت دوپہر مغربی پاکستان کی سرحدوں پر بھی ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہمارے اگلے دفاعی مورچوں پر اچانک حملہ کر دیا ہے۔ یہ حملہ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی (جن کے سر پر آج کل جنگ کا بھوت سوار ہے) کے اس ہٹلرانہ الٹی میٹم کے بعد کیا گیا ہے کہ پاکستان مشرقی پاکستان سے اپنی فوجیں نکال کر لے جائے تاکہ اوس کی بزدل افواج اُس پر باآسانی قبضہ کر سکیں۔

مشرقی پاکستان پر اعلان جنگ کئے بغیر حملے اور اس میں ناکامی کے بعد یہ امر غیر متوقع نہیں تھا کہ بھارت اپنی خفت مٹانے کے لئے جھنجھلا کر مغربی پاکستان پر بھی یکدم حملہ کر دے گا۔ اب جبکہ اس نے پاکستان کو ختم کرنے کی غرض سے کھلی اور ننگی جارحیت کا وحشیانہ مظاہرہ کرتے ہوئے مغربی پاکستان پر بھی حملہ کر دیا ہے پاکستان کی بہادر اور شیر دل افواج جو بارہا بھارت کی اپنے سے کئی گنا بڑی افواج کو شکست دے کر دنیا سے اپنی بہادری و شجاعت اور دلیری و پامردی کا لوہا منوا چکی ہیں مغربی پاکستان کے محاذ پر بھی دشمن کے دانت کھٹے کرنے اور اسے اس کی جارحیت کا مزہ چکھانے کے لئے میدان میں آ چکی ہیں۔ مغربی پاکستان پر حملہ کر کے یہاں بھی بھارت نے اپنی موت کو خود دعوت دی ہے۔ اُس کا بھروسہ اپنی فوجوں کی کثرت جنگی سامانوں کی بہتات اور اپنے امن دشمن دوستوں کی حمایت پر ہے جبکہ پاکستان کی طاقت اہل پاکستان کا اپنے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کی ذات پر ایمان ہے یا پھر اس کی طاقت اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر حاصل کئے ہوئے مقدس وطن کی حفاظت کی خاطر جانیں قربان کرنے کا جذبہ ہے پاکستان کو دنیوی سامانوں پر نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی تائید و نصرت اور فتح و غلبہ کے خدائی وعدوں پر بھروسہ ہے اور یہی اس کی طاقت کا اصل راز ہے۔ بھارت کو بہت جلد پتہ لگ جائے گا۔ ع

اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

پھر اُس پر اچھی طرح کھل جائے گا کہ اس نے پاکستان کی مقدس سرزمین پر حملہ کر کے اہل پاکستان ہی نہیں خود خدائے قہار و جبار کی دشمنی مول لی ہے۔ ایک بھارت تو کیا دنیا کی ساری طاقتیں بھی مل جائیں تو وہ ہمہ طاقت اور ہمہ قدرت خدائے منتقم کا مقابلہ نہیں کر سکتیں ان کی حیثیت اس کے سامنے مورِ بے مایہ جتنی بھی نہیں۔ وہ خود اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (الحج ۳۹)

یعنی اللہ تعالےٰ یقیناً مومنوں کی طرف سے ان کے دشمنوں کے خلاف ان کا دفاع کرتا رہے گا۔

آج جہاں ہماری بہادر شیر دل افواج جانے پہچانے دشمن کے خلاف پوری دلیری اور پامردی کے ساتھ نبرد آزما ہیں اور پوری قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن چکی ہے وہاں ہم سب اہل وطن کو چاہیئے کہ ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور طلب نصرت کے لئے دعاؤں میں لگ جائیں تا وہ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے دشمن کے مقابلہ کے لئے آسمان سے ملائکہ کی فوجیں اتارے اور اس طرح اسے خود تباہ و برباد کر کے رکھ دے۔

فتح حق و صداقت ہی کی ہوگی اور حق کے علمبردار ہونے کے باعث اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نتیجہ میں ان شاء اللہ العزیز ہم ہی فتح یاب ہوں گے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

ہندوستان نے مغربی پاکستان پر بھی حملہ کر دیا

ہماری فوج موثر جوابی کارروائی کر رہی ہے۔ مختلف بھارتی ہوائی اڈوں پر پاکستانی طیاروں کی کامیاب بمباری

لاہور ۳ دسمبر۔ ہندوستان نے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کے ۱۲ دن بعد آج تیسرے پہر مغربی پاکستان پر بھی ——— حملہ کر دیا اور سارے سرحدی علاقہ میں پاکستان کی اگلی دفاعی چوکیوں کو اپنا نشانہ بنایا ہندوستان کی فضائیہ بھی فوج کی مدد کر رہی تھی۔

پاکستان ریڈیو نے بتایا ہے کہ آج بارہ بجے کے بعد دوپہر ہندوستانی فوجوں نے سیالکوٹ جسبڑ لاہور، راجستھان۔ اور رحیم یار خان کے سیکٹروں میں پاکستانی سرحدیں داخل ہو کر ہمارے اگلے دفاعی مورچوں پر حملہ کر دیا ہماری فوج نے ہر محاذ پر اس کا موثر جواب دیا۔ پاکستانی فضائیہ نے جوابی کارروائی کے طور پر امرتسر پٹھانکوٹ۔ آگرہ۔ انبالہ۔ اترنائی اور سری نگر کے بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری کی ہمارے تمام جہاز صحیح سلامت واپس آ گئے

مشرقی پاکستان میں ۷ محاذوں پر ہندوستان کی تین ڈویژن فوج نے کل جو بھرپور حملہ کیا تھا اسے سب محاذوں پر ہماری جانباز فوج نے کامیابی کے ساتھ روک لیا ہے اور دشمن کو کسی جگہ بھی کوئی نمایاں کامیابی نہیں ہوئی کل رات رہیں بڑیہ کے علاقہ میں

اکھوڑہ کے مقام پر بھی ہندوستانی فوج نے حملہ کیا تھا مگر اسے بھی پسپا کر دیا گیا۔ ہماری فضائیہ نے مشرقی پاکستان میں بھی ان مقامات پر بمباری کی جہاں پر دشمن گھس گیا تھا اور وہ فوجی کارروائی کر رہا تھا۔ دشمن شمشیر نگر پر مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے ٹھاکر گاؤں میں اس کے حملہ کا زور توڑ دیا گیا ہے۔ جیسور میں بھی لڑائی جاری ہے، گر دشمن پیش قدمی کرنے میں ناکام رہا۔

پورے پنجاب میں تا اطلاع ثانی روزانہ رات کو بلیک آوٹ رہیگا

حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی حملہ کے پیش نظر پنجاب کے سارے علاقہ میں روزانہ رات کو بلیک آوٹ ہوا کرے گا۔ بلیک آوٹ کی پابندی رات بھر رہا کرے گی۔ عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ سختی کے ساتھ اس کی پابندی کریں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

سندھ سرحد اور بلوچستان میں بھی بلیک آؤٹ کی پابندی نافذ کر دی گئی ہے۔

مسٹر بھٹو نائب وزیر اعظم کا عہدہ قبول کر لیں گے

راولپنڈی ۳ دسمبر۔ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بتایا ہے کہ وہ مرکزی حکومت میں نائب وزیر اعظم کا عہدہ قبول کرنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ اختیارات حقیقی معنوں میں منتقل کئے جائیں آپ نے بتایا کہ پیپلز پارٹی کی طرف سے اس سلسلہ میں شرائط سے صدر یحییٰ کو آگاہ کر دیا ہے اگر ہماری شرائط منظور کر لی گئیں تو کل ہی نئی حکومت قائم ہو سکتی ہے اور پھر ہم ہندوستان کی جارحیت کے خلاف بھرپور حصہ لیں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴